سوال

(215) میت کے لیے قرآن خوانی کا حکم

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

مُردہ کے لیے قرآن خوانی کی جاتی ہے۔ قرآن خوانی کا ثواب مرجانے والے کے نام کردیا جاتا ہے یعنی قرآن پڑھ کر اُسے بخش دیا جاتا ہے۔ ایصالِ ثواب کا یہ طریقہ صحیح ہے؟ (محمد ندیم ساجد) (۱۱۔اکتوبر ۱۹۹۱ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

میت کے لیے قرآن خوانی کرانا چونکہ کتاب و سنت اور سلف صالحین کے عمل سے ثابت نہیں اس لیے فعل ہذا سے اجتناب ضروری ہے۔ حدیث میں ہے :

’مَن اَحدَثَ فِی اَمرِنَا ہٰذَا مَا لَیسَ مِنہُ فَھُوَرَدٌّ‘ (صحیح البخاری، بَابُ إِذَا اصْطَلَحُوا عَلَی صُلحِ جَورٍ فَالصُّلحُ مَردُودٌ، رقم: ۲۶۹۷)

’’یعنی جو دین میں اضافہ کرے وہ مردود ہے۔‘‘

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الجنائز: صفحہ:223

محدث فتویٰ